سوال

(04) پالتوں گائیوں کی زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گائیں اگر بغرض تجارت نہ ہوں بلکہ افزائش نسل کی غرض سے اپنے پاس بقدر نصاب موجود ہوں تو کیا ان میں زکوۃ ہوگی یا نہیں ؟ جب کہ ان کی گایوں کا کوئی بچہ فروخت نہ کیا جاتا ہو بلکہ ان کے بڑے اور تیار ہوجانے پر ان بل جوتنے کے کام میں لیا جاتا ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ بقدر نصاب گائیں معلوفہ نہیں بلکہ سائمہ ہیں ۔ یعنی تقریبا پورا سال میدانوں میں چرنے پر گذارہ کرتی ہیں اور دودھ کھانے کے لئے نہیں رکھی گئی ہیں تو ان میں حولان حول کے بعد بلاشبہ زکوۃ کا ادا کرنا فرض ہے خواہ زائد نصاب ان کے بچوں کو آپ فروخت کردیا کریں یا ہل جوتنے کے کام میں لایا کریں ۔ بقدر نصاب مویشیوں میں وجوب زکوۃ کے لئے حولان حول کے علاوہ یہ بھی شرط ہے کہ وہ معلوفہ اور عوامل نہ ہوں سائمہ ہوں ۔

علامہ شوکانی السیل الجرار میں اس مطلب کی احادیث ذکر کرکے فرماتے ہیں (ہذا حاصل ماورد فی اعتبار السوم والانعام الثلاث لہا حکم واحد فی الزکاۃ فالوارد فی بعضہا یقوی الوارد فی البعض الاخر ولاسیما مع اعتضاد ذلک بأن الاصل البراءۃ فلا ینقل عنہا الاناقل صحیح وقد ورد الناقل وہو ایجاب الزکاۃ فی الانعام مقترنا بکونہ فی السائمۃ کما عرفت

ولایخفاک ان ظاہر أحادیث اعتبار الحول التی قدمنا ذکرہا یدل علی انہ لابد ان یحول علیہا الحول سائمۃ وان سامت فی بعض الحول وعلفت فی بعضہ فالظاہر عدم الوجوب

قلت اعتبر الحنفیۃ والحنابلۃ السوم والرعی فی اکثر الحول والشافقیۃ فی جمعیۃ والتفصیل فی المغنی 4/32 فارجع علیہ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 37

محدث فتویٰ